رومائی قداس نامہ

دوسری عالمی کلیسیائی مجلس کے فرمان کے مطابق بحال کردہ
اور پوپ پال ششم کے اختیار سے جافذ کردہ

تخلیق کی نگہداشت کے لئے

اقدس قربانی

پاکستان کیتھولک بشپس کانفرنس

تخلیق کی نگہداشت کے لئے اقدس قربانی

Mass for the Care of Creation

داخلہ زبور ۱۹:۲

افلاک خدا کا جلال بیان کرتے ہیں۔اور فضا اُس کی دستکاری کی خبر دیتے ہے۔

جماعتی دُعا

اے ہمارے باپ اور خدا، تو مسیح میں، جو تمام مخلوقات کا پہلوٹھا ہے۔
ہر چیز کو وجود میں لایا، اور اپنے روحِ حیات کی بخشنے والی سانس کے ذریعے ہمیں پیدا کیا۔
ہمیں فضل عطا فرما کہ ہم، اپنے ہاتھوں کے کام کی، محبت اور ذمہ داری کے ساتھ نگہداشت کریں۔
ہم یہ دُعا مانگتے ہیں مسیح ہمارے خداوند کے وسیلے سے جو تیرے ساتھ
روح القدس میں خدا ہے اور ہمیشہ سے ہمیشہ تک زندہ رہتا اور سلطنت کرتا ہے۔آمین۔

نذرانوں پر دُعا

اے باپ، زمین کے اِن پھلوں اور ہمارے ہاتھوں کی محنت کو قبول فرما۔
اور ان میں اپنی تخلیق کے کام کو تکمیل تک پہنچا۔
تا کہ یہ روح القدس کے وسیلے سے تبدیل ہو کر ہمارے لئے ابدی زندگی کی خوراک بن جائیں۔
مسیح ہمارے خداوند کے وسیلے سے۔آمین

پاکشراکت کی آیت زبور ۹۸:۳

زمین کی تمام حدود نے، ہمارے خدا کی نجات دیکھی ہے۔

پاکشراکت کے بعد کی دُعا

اے باپ، ہم نے اتحاد کا جو مقدس ساکرامنٹ حاصل کیا ہے،
وہ ہمارے اندر تیرے ساتھ، اور اپنے بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ ہمارے اتحاد کو مزید مضبوط کرے۔
تا کہ ہم جو نئے آسمان اور نئی زمین کے منتظر ہیں، تمام مخلوقات کے ساتھ ہم آہنگی اور موافقت کے ساتھ جینا سیکھیں۔
مسیح ہمارے خداوند کے وسیلے سے۔آمین۔

تخلیق کی نگہداشت کے لئے اقدس قربانی

Mass for the Care of Creation

لطّوریائے کلام

پہلی تلاوت (پرانہ عہدنامہ) حکمت:۱۳:۱-۹

۱۔ سب لوگ جنھوں نے خدا کو نہیں پہچانا اپنی سِرِشت ہی سے احمق ہیں۔ وہ نظر آنے والی اچھی چیزوں سے اُسے جو ہے، نہ جان سکیں۔ اور نہ اُنہوں نے کاریگریوں پر غور کرنے اُن کے کاریگر کو پہچانا۔

۲۔ مگر اُنہوں نے گمان کِیا۔ کہ آگ یا باد یا لطیف ہَوا یا سِتارگان کا دائرہ یا جوشان پانی یا آسمان کے نیرِ مَعبود ہیں جو جہان پر حُکمرانی کرتے ہیں۔

۳۔ اگر وہ اُن مَعبودوں پر اُن کی خوبصورتی کے باعِث خُوش ہو کر اَعتقاد لائے۔ تُو اُنہیں جاننا چاہئے کہ اُن کا مالِک اُن سے کِس قدر خُوبصورت ہے کیونکہ جس نے اُنہیں پیدا کِیا وہ تمام خُوبصورتی کا بانی ہے۔

۴۔ اور اگر وہ اُن کی قُوت اور اُن کی تاثیر سے حیران ہوئے تو اُنہیں اُن کا بنانے والا اُن سے کتنا زیادہ طاقتور ہو گا۔

۵۔ کیونکہ مخلوقات کی عظمت اور خُوبصورتی سے بطریق قیاس کے اُس کا پیدا کرنے والا دیکھا جا سکتا ہے۔

۶۔ پھر بھی اُن کے لئے عُذر کی وجہ ہے کہ شاید وہ ایسی تلاش میں جو خدا کے لئے تھی اور ایسی خواہش میں جو اُس کے پا لینے کی تھی گمراہ ہوئے۔

۷۔ کیونکہ وہ غور کر کے مصنُوعات اُس کی تلاش کرتے ہیں تو اُن کی شکل اُنہیں فریفتہ کرتی ہے۔ کیونکہ نظر آنے والی چیزیں خُوبصورت ہیں۔

۸۔ باوجود اِس کے اُن کے لئے عُذر نہیں

۹۔ کیونکہ اگر وہ ایسے علم تک پہنچے کہ اُنہیں زمانے کی ماہیت جاننے کی بھی طاقت ہوگئی۔تو کِس طرح اُنہوں نے اِن چیزوں کے مالِک کو پیشتر ہی نہ پہچان لیا۔

قاری: پاک کلام کے پڑھے اور سُنے جانے پر خدا کی برکت ہو۔

جماعت: خدا کا شکر ہو۔

جماعتی زبور(۱)

زبور۱۹:۲۔۳،۴۔۵

جواب: اَفلاک خدا کا جلال بیان کرتے ہیں۔

۱۔ اَفلاک خدا کا جلال بیان کرتے ہیں۔
اور فضا اُس کی دستکاری کی خبر دیتی ہے۔
دِن سے دِن بات کرتا ہے۔
اور رات کو رات معرفت دیتی ہے۔

جماعتی جواب: اَفلاک خدا کا جلال بیان کرتے ہیں۔

۲۔ کوئی کلام نہیں۔کوئی تقریر نہیں۔
جس کی آواز سُنائی نہ دے
اُن کی گویائی تمام زمین پر
اور اُن کا پیغام دُنیا کی اِنتہا تک پہنچتا ہے۔

جماعتی جواب: اَفلاک خدا کا جلال بیان کرتے ہیں۔

جماعتی زبور (۲)

زبور۱۰۴:۱-۲، ۵-۶، ۱۲، ۲۴، ۳۵

جواب: **خداوند اپنے کاموں سے خوش ہو۔**

۱۔ اے میری جان خداوند کو مبارک کہہ۔
اے خداوند میرے خدا تُو نہایت عظیم ہے
تو جلال اور جمال سے مُلبس ہے۔
تُو نور کو جُبہ کی طرح اوڑھے ہوئے ہے۔

جماعتی جواب: **خداوند اپنے کاموں سے خوش ہو۔**

۲ تُو نے زمین کو اُس کی بنیادوں پر اُستور کیا
ابدالآباد تک اُسے کبھی جُنبش نہ ہوگی۔
تو نے اُسے لباس کی طرح سمندر سے ملبُس کیا
اور پانی پہاڑوں پر کھڑا تھا۔

جماعتی جواب: **خداوند اپنے کاموں سے خوش ہو۔**

۳۔ تو اُن ندیوں میں چشمے بھیجتا ہے
جو پہاڑوں کے درمیان بہتی ہیں
اُن کے آس پاس ہَوا کے پرندے اُن پر بسیرا کرتے ہیں
اور ڈالیوں کے درمیان چہچہاتے ہیں

جماعتی جواب: **خداوند اپنے کاموں سے خوش ہو۔**

۴۔ اے خداوند تیرے کام کیا ہی کثیر ہیں
تو نے سب کچھ حکمت سے بنایا ہے
زمین تیری خِلقت سے معمور ہے
اے میری جان خداوند کو مُبارک کہہ۔

جماعتی جواب: خداوند اپنے کاموں سے خوش ہو۔

دوسری تلاوت (نیا عہد نامہ) کُلسیِوں ۱:۱۵-۲۰

۱۵۔ وہ اندیکھے خدا کی صُورت ہے اور تمام مخلُوقات سے پہلے مولود ہے۔
۱۶۔ کیونکہ اُسی میں سب چیزیں کیا آسمان میں کیا زمین پر کیا دیدنی کیا نادیدنی خلق کی گئیں۔ عُروش۔
سِیادتیں۔ ریاستیں۔ حُکومتیں سب چیزیں اُسی سے اَور اُسی کے لئے خلق ہوئیں۔
۱۷۔ اور وہ سب چیزوں سے پہلے ہے اور سب چیزیں اُسی میں قائم رہتی ہیں۔
۱۸۔ اور وہی بدن یعنی کلیسیا کا سر ہے۔ وہی ابتدا ہے اَور مُردوں میں سے پہلوٹھا۔ تاکہ سب چیزوں میں وہی
اول ہو۔
۱۹۔ کیونکہ رضاءِ خُدا یہ تھی کہ ساری بھرپُوری اُسی میں بسے۔
۲۰۔ اور اُس کی صلیب کے خون کے ذریعے سے صُلح کر کے سب چیزیں اُسی کے وسیلے سے اپنے ساتھ مِلا لے۔
خواہ وہ زمین پر ہُوں خواہ آسمان میں۔

قاری: پاک کلام کے پڑھے اور سُنے جانے پر خدا کی برکت ہو۔

جماعت: خدا کا شکر ہو۔

نعرہءحمد

۱۔ ہیلیلو یاہ۔ہیلیلو یاہ زبور۱۰۴:۲۴
اے خداوند تیرے کام کیا ہی کثیر ہیں،تو نے سب کچھ حکمت دے بنایا۔
ہیلیلو یاہ

یا

۲۔ ہیلیلو یاہ۔ہیلیلو یاہ ۱۔اَخبار۲۹:۱۱۔۱۲
اے خداوند سلطنت تیری ہی ہے اور تو سب پر حکومت کرتا ہے۔
ہیلیلو یاہ

اِنجیلِ مقدس (۱) مقدس متی:۶:۲۴۔۳۴

۲۴۔ کوئی آدمی دو مالکوں کی غُلامی نہیں کرسکتا اِس لئے کہ یا ایک سے کینہ رکھے گا اور دوسرے سے محبت یا ایک
سے مِلا رہے گا اور دوسرے کو حقیر جانے گا۔تم خدا اور دولت دونوں کی غُلامی نہیں کر سکتے۔
۲۵۔ اِس لئے میں تُم سے کہتا ہوں۔اپنی جان کی فِکر نہ کرنا۔کہ ہم کیا کھائیں گے یا کیا پیئیں گے اور نہ اپنے بدن
کی کہ ہم کیا پہنیں گے؟ کیا جان خوراک سے اور بدن پوشاک سے زیادہ بہتر نہیں؟۔ ببیب
۲۶۔ آسمان کر پرندوں کو دیکھو کہ وہ نہ بوتے نہ کاٹتے نہ کھتوں میں جمع کرتے ہیں۔تو بھی تمہارا آسمانی باپ اُن
کی پرورش کرتا ہے۔کیا تم اُن سے زیادہ قدر نہیں رکھتے ؟۔
۲۷۔ تم میں کون ہے جو فِکر کر کے اپنے قد کو ایک ہاتھ بڑھا سکتا ہے؟
۲۸۔ اور پوشاک کی کیوں فِکر کرتے ہو؟ جنگلی سوسنوں کو غور سے دیکھو کہ کِس طرح بڑھتی ہیں۔وہ نہ محنت کرتی نہ
کاتتی ہیں۔
۲۹۔ لیکن میں تُمھیں کہتا ہوں کہ سلیمان بھی اپنی ساری شان وشوکت میں اُن میں سے ایک کی مانند آراستہ نہ تھا۔

۳۰۔ پس جب خدا میدان کی گھاس کو جو آج ہے کل تنور میں جھونکی جاتی ہے۔یوں پہنا تا ہے تو اے کم اعتقادکیا
تمہیں بہت زیادہ نہ پہنائے گا۔
۳۱۔ اِس لئے فکر مند ہو کر یہ نہ کہو کہ ہم کیا کھائیں گے یا کیا پئیں گے یا کیا پہنیں گے۔
۳۲۔ کیونکہ ان سب چیزوں کی تلاش میں غیر قومیں رہتی ہیں۔اور تمُہارا آسمانی باپ جانتا ہے کہ تُم اِن سب
چیزوں کے محتاج ہو۔
۳۳۔ بلکہ پہلے تُم اُس کی بادشاہی اور راستی کو ڈُھونڈو۔تو یہ سب چیزیں بھی تمہیں دی جائیں گی۔
۳۴۔ پس کل کے دِن کے لئے فِکر نہ کرو۔کیونکہ کل کا دن اپنی فِکر آپ ہی کر لے گا۔آج کا دُکھ آج ہی لئے بس
ہے۔

شماس یا کاہن: انجیلِ مقدس کے وسیلے سے ہماری خطائیں معاف کی جائیں۔
جماعت: اے مسیح تیری ستائش ہو۔

یا

انجیلِ مقدس (۲) مقدس متی: ۸: ۲۳-۲۷

۲۳۔ اور جب وہ کشتی پر چڑھا۔اُس کے شاگرد اُس کے ساتھ ہو لئے۔
۲۴۔ اَور دیکھو جھیل میں ایسا بڑا طوفان آیا۔کہ کشتی لہروں میں چھپ گئی۔مگر وہ سوتا تھا۔
۲۵۔ تب اُنہوں نے اُس کے پاس آ کر اُسے جگایا اور کہا۔اے خداوند بچا۔ہم ہلاک ہوتے ہیں۔
۲۶۔ اور اُس نے اُن سے کہا۔اے کم اعتقادو۔تم کیوں ڈرتے ہو؟ تب اُس نے اُٹھ کر ہَواوں اور جھیل کو ڈانٹا۔
تو بڑا امن ہو گیا۔
۲۷۔ اور لوگ تعجب کر کے کہنے لگے کہ یہ کِس طرح کا آدمی ہے کہ ہَوائیں اور جھیل بھی اِس کی مانتے ہیں۔
شماس یا کاہن: انجیلِ مقدس کے وسیلے سے ہماری خطائیں معاف کی جائیں۔
جماعت: اے مسیح تیری ستائش ہو۔